



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/urdu

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ای۔میل: helpdoc@rbi.org.in

شعبہ مواصلات، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی۔ 400001
فون: 0502 2266 91 22 22660358 فیکس

22 فروری 2021

مونیٹری پالیسی کمیٹی میٹنگ منعقد 5-3 فروری 2021 کے منٹس (ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ۔ 1934 کے سیکشن 45ZL کے تحت)

ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ۔ 1934 کے سیکشن 45ZB کے تحت تشکیل مانٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی 27 ویں میٹنگ
3 فروری سے 5 فروری 2021 تک منعقد ہوئی۔

2: اس میٹنگ میں سبھی ممبران نے شرکت کی۔ ڈاکٹر ششانت بھڑے، سینئر ایڈوائزر نیشنل کونسل آف ایپلائیڈ اکنامک ریسرچ،
دہلی؛ ڈاکٹر آشیشا گوگل، پروفیسر اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف ڈیولپمنٹ ریسرچ، ممبئی؛ پروفیسر جینتھ آر۔ واما، پروفیسر انڈین انسٹی
ٹیوٹ آف مینجمنٹ، احمد آباد، ڈاکٹر مرڈل کے۔ ساگر، ایکریٹو ڈائریکٹر (آر بی آئی آئی آئی آئی ایکٹ، 1934 کے سیکشن
(C) 45ZB کے تحت سینٹرل بورڈ کے ذریعہ نامزد)، ڈاکٹر مائیکل دیب راتا پاترا، ڈپٹی گورنر انچارج مانٹری پالیسی اور اس کی
صدارت آر بی آئی گورنر جناب شکتی کانت داس نے کی۔ ڈاکٹر ششانت بھڑے، ڈاکٹر آشیشا گوگل، اور پروفیسر جینتھ آر۔ واما نے
ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ میٹنگ کو جوائن کیا۔

3: آر بی آئی ایکٹ، 1934 کے سیکشن 45ZL کے مطابق ریزرو بینک مانٹری پالیسی کمیٹی میٹنگ کی تفصیل، میٹنگ کی
پروسیڈنگس (کارروائی) وغیرہ کی اشاعت ہر میٹنگ کے 14 دن کے بعد کرے گی۔ میٹنگ کی کارروائی میں مندرجہ ذیل باتیں شامل
ہوں گی۔

(الف) مانٹری پالیسی کمیٹی کی میٹنگ میں منظور ہوا ریزولوشن۔

(ب) مانٹری پالیسی کمیٹی کے ہر ممبران کا ووٹ اور اس کے خیالات جو اس میٹنگ میں اسی نے رکھے۔ اور

(ج) مانٹری پالیسی کمیٹی کے ہر ممبر کے بیانات جو اس میٹنگ میں پاس ہوئے ریزولوشن میں اسی نے سیکشن 45ZL کی ذیلی
سیکشن (11) کے تحت دیئے۔

4: ایم پی سی نے آر بی آئی کے ذریعہ صارفین کے اعتماد سے متعلق، گھریلو سامانوں پر متوقع افراط زر، کارپوریٹ سیکٹر کی کارکردگی
کرڈیٹ ماحول، صنعتی نقطہ نظر، سروسز اور انفراسٹرکچر سیکٹرز اور پیشہ ور افراد کی سوچ اور امیدوں پر کئے گئے سروے پر غور کیا گیا۔ ایم پی

سی نے اسٹاف کے ذریعہ میکرو اکنامک پروجیکشن پر بھی تفصیل سے غور کیا۔ اور نقطہ نظر میں آئیوا لے خطرات پر بھی غور کیا۔ ان سب کو دھیان میں رکھتے ہوئے۔ اور مانیٹری پالیسی پر تفصیل مباحثہ کے بعد ایک قرارداد (ریزولوشن) منظور کیا گیا جو یہاں پر بتایا جا رہا ہے

ریزولوشن (قرارداد)

5: موجودہ اور ابھرتے ہوئے میکرو اکنامک ماحول کے تعین کی بنیاد پر مانیٹری پالیسی کمیٹی میٹنگ کے آخری دن یعنی 5 فروری 2021 کو کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا کہ:

- ☆ ایل اے ایف کے تحت پالیسی ریپورٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے 4.0% فی صد پر رکھا جائے۔
- ☆ اسی ربط میں ایک سے ایف کے تحت ریورس ریپورٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے 3.35% فی صد پر برقرار رکھا جائے۔ مارچ اسٹینڈنگ فیسلٹی (ایم ایس ایف) اور بینک ریٹ 4.25% فی صد ہی رہنے دیا جائے۔
- ☆ ایم پی سی نے یہ بھی طے کیا ہے کہ جب تک ضروری ہو مراعات جاری رکھی جائیں۔ کم سے کم اس مالیاتی سال میں اور اگلے مالیاتی سال میں بھی تاکہ گروتھ پائیدار بنیاد پر قائم ہو جائے اور معیشت پر کووڈ-19 کے برے اثرات میں کمی آجائے۔ یہ بھی یقینی بنایا جائے کہ افراط زر ہدف کے اندر ہی رہے۔ یہ سبھی فیصلہ کنزیومر پرائیز انڈکس کو 4% فی صد رکھنے (+2%) کے ساتھ اور میڈیم ٹرم ٹارگیٹ کے حصول کے مقصد سے ہم آہنگ ہیں اس سے گروتھ کو مدد ملے گی۔
- ☆ ان فیصلوں کا اہم مقصد نیچے کے بیانوں میں صاف دکھائی دے گا۔

تعین عالمی معیشت

6: عالمی معیشت میں ریکوری (تیزی) چوتھی سہ ماہی (اکتوبر سے دسمبر) 2020 میں نیچے کی طرف گئی مقابلہ تیسری سہ ماہی (جولائی سے ستمبر) کیوں کہ بہت سے ملکوں میں کووڈ-19 کی دوسری لہر نے بہت متاثر کیا۔ بلکہ نئے نئے وروبلینٹ (وائرس کا دوسرا روپ) زیادہ خطرناک رہے بہت بڑے پیمانہ پر ٹیکہ کاری شروع ہے ریکوری تیزی سے ہوگی۔ 2021 کے آخری چھ ماہی میں معاشی سرگرمیوں میں تیزی کا امکان ہے۔ جنوری 2021 میں آئی ایم ایف نے عالمی گروتھ 2020 کے لئے اپنے آنکڑوں کو پھر سے تیار کیا ہے پہلے یہ گروتھ (-) 4.4% فی صد مانی جا رہی تھی جو اب 3.5% (-) گروتھ مانی جا رہی ہے۔ اس کے مطابق 2021 کا تعین گروتھ کے لئے 5.5% فی صد رکھا ہے کچھ ابھرتی ہوئی مارکٹ معیشتوں کو چھوڑ کر افراط زر، مجموعی مانگ کمزور ہونے کی وجہ سے سازگار رہی رہے گا۔ اگرچہ جنس کی قیمتوں کے اوپر جانے کی وجہ سے خطرات بھی ہیں، مالیاتی بازار ٹھیک ہی رہیں گے۔ کیوں کہ ان کو مددگار مالی ماحول ملے گا۔ ٹیکہ کاری مہم کی وجہ سے بازار میں لکویڈٹیٹی خوب آئے گی۔ امید ہے کہ 2021 میں عالمی ٹریڈ بھی خوب پھلے پھولے گا جب سروسز ٹریڈ کمزور رہے گا۔

گھریلو معیشت

7: نیشنل اسٹیٹسٹکل آفس (قومی شماریات دفتر) نے 7 جنوری 2021 کو سال 2020-2021 کے لئے جی ڈی پی کا تخمینہ لگاتے ہوئے اعلان کیا تھا کہ ہماری جی ڈی پی سکڑ کر 7.7% (-) پر رہے گی جب کہ ایم پی سی نے اپنے دسمبر 2020 کے ریزولوشن میں اس کا ہدف 7.5% (-) رکھا تھا۔ اونچی فریکوینسی والے نشان-ریلوے بھاڑا، ٹول کلیکشن، ای وے بلس اور اسٹیل کھیت۔ اشارہ کر رہے ہیں کہ تیسری سہ ماہی میں (اکتوبر سے دسمبر 2020) کچھ سروسز سیکٹر میں کھینچاؤ آیا۔ زرعی سیکٹر ڈنارہا۔ سال در سال کی بنیاد پر ریجن کی فصل کی بوائی 2.9% فی صد زیادہ رہی (29 جنوری 2021) پر اس کو اتاری پورولی مانسون سے مدد ملی

اور ہمارے پانی کے ریزرو ذخیرے پورے طور پر 61% فیصد بھر گئے جب کہ پچھلے 10 سال کا اوسط ان کا 50% فی صد ہی رہا ہے۔
8: لگا تار چھ ماہ میں (جون سے نومبر 2020) افراط زر 6% فی صدر ہاتھ تھا جب کہ اب یہ 4.6% فی صد تک گر گیا ہے کھانے کی اشیاء کی قیمتیں کم ہوئی ہیں۔ دسمبر 2020 میں غذائی افراط زر دھڑام ہو کر 3.9% فی صد پر آ گیا۔ جب کہ یہ پچھلے تین ماہ میں 9.6% فی صدر ہاتھ تھا کیوں کہ خریف فصل بازار میں آنے لگی ہے اور سپلائی بھی بہتر ہو گئی ہے۔ دوسری جانب کور افراط زر (غذائی اور ایندھن کو چھوڑ کر) تھوڑا سا بڑھا ہے اور یہ 5.5% فی صد ہو گیا ہے۔ ریزرو بینک کا جنوری 2021 کا سروے اس بات کا اشارہ کر رہا ہے کہ اگلے تین ماہ تک یہ افراط زر اور کمزور ہوگا۔ غذائی افراط زر میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

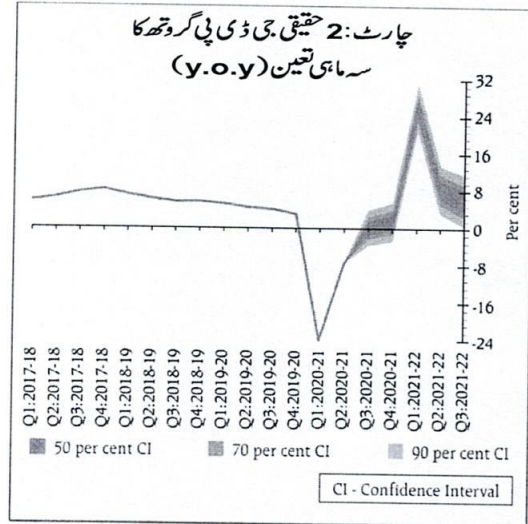
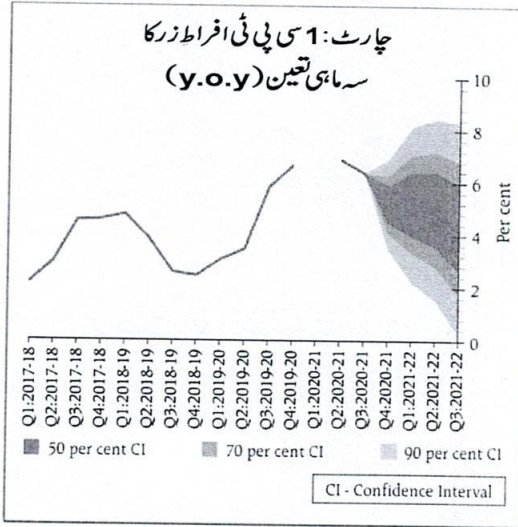
9: دسمبر 2020 اور جنوری 2021 میں منظم طریقہ سے لکونیٹیڈ زیادہ رہی اس سے مالیاتی ماحول آسان رہا۔ ریزرو منی 14.5% فی صد تک بڑھی۔ (29 جنوری 2021) کرنسی مانگ میں اضافہ ہوا۔ دوسری طرف منی سپلائی (M3) صرف 12.5% فی صد بڑھی۔ (15 جنوری 2021) غیر غذائی کریڈٹ گروتھ، شید دلڈ کمرشیل بینکوں کی 6.4% تک بڑھ گئی۔ کارپوریٹ بانڈس کا اجراء اپریل سے دسمبر 2020 تک 5.8 لاکھ کروڑ روپیہ تک پہنچ گیا جب کہ پچھلے سال یہ اجراء صرف 4.6 لاکھ کروڑ روپیہ تھا۔ ہندوستان کا 29 جنوری 2021 کو فارن ایکسچینج ریزرو امریکی ڈالر 590.2 بلین تھا مارچ 2020 سے اس میں 112.4 بلین امریکی ڈالر کا اضافہ ہوا۔

نظریہ (آؤٹ لک)

10: امید سے کہیں زیادہ دسمبر میں سبزیوں کی قیمت میں کمی کی وجہ سے ہم اپنے ہدف کے کافی قریب ہیں غذائی افراط زر پر قابو پانا ہمارا مستقبل کے نظریہ کو تقویت پہنچائے گا۔ خریف کی اچھی پیداوار اور بیج فصل سے اچھی امیدیں اگلے سردی کے موسم میں سبزیوں کا بازار میں آنا اور فلو کے خطرہ کی وجہ سے پولٹری اور انڈوں کی مانگ کمزور ہونا وغیرہ یہ وہ فیکٹرز ہیں جو آنے والے مہینوں میں سازگار افراط زر کی پیشین گوئی کر رہے ہیں۔ دوسری طرف دالوں، خوردنی تیلوں اور غیر الکوحلک مشروب مصالحوں پر قیمتوں کا دباؤ بنا رہے گا۔ قیمتیں اوپر جائیں گی۔ افراط زر کے نظریہ کو دھیان میں رکھتے ہوئے حالاں کہ سپلائی چین میں بہتری آنے کے باوجود صنعتی خام مال میں تیزی کی وجہ سے صنعتی پروڈکٹس اور سروسز کی قیمتوں میں اضافہ دکھائی دے رہا ہے۔ اس سے کور افراط زر میں بہت زیادہ کمی کی امید نہیں ہے۔ اوپیک ممالک نے اپنے کروڈ آئل پروڈکشن میں کمی کر دی ہے لہذا خام تیل کے دام بھی اوپر کی جانب جا رہے ہیں ٹیکہ کاری (ڈیکسینیشن) میں تیزی کی وجہ سے بازار میں چہل پہل بڑھ رہی ہے اس سے مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ کل ملا کر ان سبھی فیکٹرز کو دھیان میں رکھتے ہوئے سی پی آئی افراط زر 2020-21 کی چوتھی سہ ماہی میں نظر ثانی کے بعد 5.2% فی صد کیا گیا تھا اور اب 2021-22 کے آخری چھ ماہی میں اس کو 5.2% فی صد سے 5.0% فی صد نیز تیسری سہ ماہی میں 4.3% فی صد کا تعین کیا گیا ہے۔ (چارٹ: 1)

11: اب ہم گروتھ کی طرف آتے ہیں ہمارا ماننا ہے کہ دیہی مانگ قائم رہے گی اچھی امید کے ساتھ کہ زراعتی پیش رفت بہتر ہے۔ شہری مانگ اب سروسز کی مانگ، کووڈ-19 کے معاملوں میں کمی آنے کی وجہ سے اور ٹیکہ کاری کی مہم زور پکڑنے کی وجہ سے مضبوط ہو رہی ہے۔ صارفین کا اعتماد بھی بحال ہو رہا ہے۔ مینوفیکچرنگ تجارت زور پکڑ رہی ہے، سروسز اور انفراسٹرکچر بھی پھل پھول رہا ہے، حکومت کی آتم زبھر 2.0 اور 13.0 اسیکیموں کے تحت مالی تحریک آگے بڑھے گی ایسی امید ہے۔ پبلک انویسٹمنٹ بڑھے گا، حالاں کہ پرائیویٹ انویسٹمنٹ کمزور ہی رہے گا۔ ہمارے 2021-22 کے یونین بجٹ میں ہیلتھ اور بہتر انفراسٹرکچر، نئی نئی کھوج سے ہماری

گروتھ کو دھار ملے گی۔ ان سب فیکٹرز کو دھیان میں رکھتے ہوئے 2021-22 کے لئے حقیقی گروتھ (جی ڈی پی) کا ہدف 10.5% فی صدر رکھا ہے۔ پہلے ہاف میں 6.2% فی صدر سے 8.3% فی صدر اور 6.0% فی صدر تیسری سہ ماہی میں کا تعین کیا گیا



ہے۔ (چارٹ: 2)

12: ایم پی سی نے اس بات کو نوٹ کیا ہے کہ غذائی قیمتوں میں تو بہتری آئی ہے لیکن ابھی بھی دباؤ بنا ہوا ہے اور کور افراط زر اونچائی پر ہی ہے۔ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بہت اونچائی پر ہیں اور اس پر طرح یہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں نے ان پر ٹیکس بھی بہت زیادہ لگا دیا ہے اس کی وجہ سے مختلف اشیاء میں قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ ہمیں ضرورت ہے کہ ہم ایسا ماحول تیار کریں کہ افراط زر برابر قابو میں رہے۔ ہمیں سپلائی کے لئے بہتر قدم اٹھانا ہوں گے۔ گروتھ میں بحالی ہو رہی ہے ملک میں ویکسین پروگرام ٹھیک چل رہا ہے اخراجات میں کٹوتی سرکار کی طرف سے کی جا رہی ہے۔ کیپٹل اخراجات بڑھ رہے ہیں۔ ان سب وجوہات کی بناء پر ابھی بھی ہماری جی ڈی پی گروتھ مضبوط کھینچاؤ کی طرف ہے ایسے میں اس کو پالیسی سپورٹ کی ضرورت ہے۔ ان سب باتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے ایم پی سی نے اپنی میٹنگ میں یہ طے کیا ہے کہ مونیٹری پالیسی اس وقت مراعاتی رکھی جائے جب تک کہ پائیدار اور محفوظ ریکوری برقرار نہ ہو جائے ہم کو افراط زر کے لئے بھی اپنے نظریہ میں جگہ دینا ہوگی۔

13: ایم پی سی کے سبھی ممبران: ڈاکٹر ششانتک بھڑے، ڈاکٹر اشیشما گول، پروفیسر جینتھ آر۔ ورماء، ڈاکٹر مرڈل کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیبب راتا پاترا، اور شکتی کانت داس نے متفقہ طور پر پالیسی رپورٹ 4.0% فی صدر پر بغیر تبدیلی کے حق میں ووٹ دیا۔ مزید سبھی ممبران نے اس کے حق میں بھی ووٹ دیئے کہ مراعاتی پالیسی جاری رکھی جائے جب تک کہ ضرورت ہو۔ کم سے کم موجودہ مالی سال اور اگلے مالی سال میں بھی۔ گروتھ کی بحالی پائیدار بنیاد پر ہو اور معیشت پر کووڈ-19 کے اثرات کو کم کیا جائے۔ اور ساتھ ہی اسی بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر ہدف سے اوپر نہ جائے۔

14: ایم پی سی میٹنگ کے منٹس (تفصیل) 22 فروری 2021 تک شائع کر دی جائے گی۔

15: ایم پی سی کی اگلی میٹنگ 5 اپریل سے 7 اپریل 2021 کے درمیان ہوگی۔

ریزولوشن پر کہ پالیسی رپورٹ بغیر کسی تبدیلی کے 4.0% فی صدر رکھا جائے۔

ممبران	دوٹ
ڈاکٹر ششانتک بھڑے	ہاں
ڈاکٹر آشیما گونل	ہاں
پروفیسر جینتھ آر۔ ورمہ	ہاں
ڈاکٹر مردل کے۔ ساگر	ہاں
ڈاکٹر مائیکل دیبب راتا پاترا	ہاں
شری شکتی کانت داس	ہاں

ڈاکٹر ششانت بھڑے کا اسٹیٹمنٹ (بیان)

16: این ایس او (قومی شماریات آفس) نے سال 2020-21 کے لئے جی ڈی پی کا تخمینہ 7 جنوری 2021 کو لگایا تھا، اس نے جی ڈی پی کی سالانہ گروتھ پچھلی مالی سال کی %7.7 (-) فی صد کے برابر یعنی %7.7 (-) فی صد ہی رکھی تھی این ایس او نے یہ بھی کہا تھا کہ اس تخمینہ میں بہت تیزی سے بدلاؤ بھی ہو سکتا ہے کیوں کہ کووڈ-19 کی مہماری کی وجہ سے بہت کم آؤٹ پٹ آکٹھائے ہیں۔ جی ڈی پی کا 2020-21 کی تیسری سہ ماہی کے لئے سرکاری تخمینہ فروری ماہ کے آخر میں ہی آنے کی امید ہے۔

17: سالانہ گروتھ کا آؤٹ پٹ سیکٹوریل لیول پر دیکھنے پر سال 2021 میں سروسز (بشمول تعمیرات) میں زبردست گراؤٹ %9.2 فی صد اور صنعتی گراؤٹ %8.5 فی صد آئی۔ زراعتی اور متعلقہ سیکٹرز جی وی اے پہلے ایڈوانس تخمینہ کے مقابلہ %3.4 فی صد بڑھا۔ پروجیکٹڈ ریکوری برقرار رہی آؤٹ پٹ کا کردگی پچھلی سال کی طرح رہی۔ سال 2021 کی آخری چھ ماہی میں کارکردگی سال 2020 کی آخری چھ ماہی کا کردگی کے برابر ہے۔

18: معیشت کے سبھی سیکٹرز اور سب سیکٹرز کی گروتھ ریکوری کا نمونہ دیکھیں تو ریکوری ٹھیک ہی ہے۔ حالانکہ اس ناپختہ کار ریکوری کے ساتھ بہت سے خطرات جڑے ہوئے ہیں، اس لئے اس کی اندرونی طور پر بہت سپورٹ کی ضرورت ہے۔ اندرونی مسئلہ کا حل یہ ہے سبھی سیکٹرز اور سپلائی چین باہمی آہنگی ہو۔ اور عالمی پیمانہ پر پر رابطہ ہو۔ تاکہ انویسٹمنٹ زیادہ سے زیادہ آئے۔ بہت سے بیرونی روکاؤٹیں اس مہماری کی وجہ سے سامنے آرہی ہیں اب حالات کچھ بہتر ہوئے ہیں اور روکاؤٹیں بھی دور ہو رہی ہیں اور اس کا اشارہ تیسری سہ ماہی میں دکھائی دے رہا ہے۔ غیر مالیاتی 445 کمپنیوں کے نمونہ لے کر ان کا تجزیہ کرنے پر یہ اشارہ ملا کہ گروتھ مثبت رخ پر ہے۔ (یہ سب مینوفیکچرنگ اور آئی ٹی فرمیں ہیں) اب غیر آئی ٹی سروسز فرموں کی بکری کی گروتھ تیسری سہ ماہی میں منفی رہی لیکن دوسری سہ ماہی کے مقابلہ کچھ بہتر رہی۔ آر بی آئی کے ذریعہ مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے سروے سے یہ خلاصہ ہوا کہ سال 2020-21 کی تیسری سہ ماہی میں مصرف بہتر ہوا ہے۔ اکتوبر سے دسمبر کے لئے ہائی فریکوینسی ڈیٹا سالانہ گروتھ اونچی دکھا رہے ہیں۔ یہ گروتھ ریلوے بھاڑا ای وے پلس اور ٹریڈ لین دین یعنی جی ایس ٹی کلکیشن میں زیادہ رہی۔ لیکن جنوری 2021 میں انہیں معاملوں میں گروتھ تھوڑی کم رہی۔ سارا معاملہ مانگ سے جڑا ہوتا ہے۔ ”تہواری موسم“ میں صارفین کی مانگ بڑھ جاتی ہے یعنی ستمبر سے نومبر کے درمیان اور یہ مانگ آمدنی اور روزگار سے جڑی ہوتی ہے۔

19: تجارتی سروے اور اس کے نظریہ سے اشارہ ملتا ہے کہ تجارتی ماحول میں سدھار ہوا ہے جو کہ سال 2020-21 کی پہلی سہ

ماہی میں اس کو زبردست جھٹکا لگا تھا۔ آربی آئی کا صنعتوں کا سروے 2020-21 کی تیسری سہ ماہی میں مانگ میں سدھار بتاتا ہے۔ مینوفیکچرنگ، سروسز اور انفرا اسٹرکچر معاملوں میں امید ہے کہ سال 2020-21 کی چوتھی سہ ماہی میں اور سال 2021-22 کی پہلی دو سہ ماہیوں میں مانگ کا ماحول اور بہتر ہوگا۔ تجارتی سرگرمیوں کی رفتار ویسی ہی ہو رہی ہے جیسا مہاماری شروع ہونے سے پہلے تھی۔ مہم جوئی کا سروے اشارہ کرتا ہے کہ فرمیں مزید ورکرز کو کام کے لئے بلارہی ہیں اور منظم سیکٹر میں اسٹاف کی بھرتی ہو رہی ہے، اور سالانہ بنیاد پر سال 2020-21 میں کام میں اضافہ ہوا ہے جب پچھلے کوارٹر انہیں ایام میں یہ کم تھا کل ملا کر تجارت میں بہتری آرہی ہے اور ہم امید کر سکتے ہیں کہ اگلی کچھ سہ ماہوں میں یہ بہتری برقرار رہے گی۔

20: معیشت کی بحالی کو برقرار رکھنے کے لئے پہلی ضرورت ہے مہاماری پر قابو پانا۔ آکٹوے بتاتے ہیں کہ اس بیماری سے متاثرہ لوگوں کی تعداد میں کمی آرہی ہے۔ حالاں کہ بہت سے ممالک اپنے تجربہ کی بنیاد پر کہہ رہے ہیں کہ ہم اس سے لاپرواہ نہ ہو جائیں، ہم کو مستعد رہنا ہوگا معاملہ کی کمی کو ہم کامیابی کی غلطی نہ سمجھیں خاص طور سے ہمیں کورونا وائرس کے نئے روپ سے ہوشیار رہنا ہوگا۔ ویکسین آنے کی امید سے ہم کو بھروسہ ہو گیا ہے کہ جلد ہی اس مہاماری سے چھٹکارا ملے گا اور ہماری زندگی عام ڈھرہ پر آجائے گی۔ پھلے ہی یہ دھیرے دھیرے ہو۔ اس بیماری میں کمی آنے سے ہم کو اس کے روک تھام کے قدموں سے پیچھے نہیں ہٹنا ہے تاکہ حقیقت میں یہ کمی دکھائی دے۔ ٹیکہ کاری میں پروگریس اور صحت سے متعلق خدمات میں پھیلاؤ اس وبائی مرض سے لڑنے کے لئے اہم ہیں ہمیں معیشت میں جان ڈالنے والے پروڈیوسرز اور صارفین دونوں کا اعتماد حاصل کرتا ہے۔

21: آربی آئی کے ذریعہ صارفین کے اعتماد کے متعلق سروے سے نتیجہ نکلا کہ لوگوں میں اعتماد بڑھا ہے اور اخراجات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ نومبر 2020 میں جو بہتری دکھائی دی تھی جنوری 2021 میں اس میں کمی آئی ہے۔ ایس اے ای کے مطابق حکومت کا اخراجات میں کھپت مالی سال 2020-2021 میں کل ملا کر 5.8% فی صد کی بڑھوتری ہوئی ہے، جب کہ پرائیویٹ اخراجات کھپت میں کمی آئی ہے۔

22: اگر ہم مقامی اور گھریلو ماحول معیشت اور وبائی مرض کے تعلق سے دیکھیں تو عالمی ماحول کے مقابلہ بہتر دکھائی دیتا ہے۔ ترقی یافتہ ملکوں کی معیشت میں ٹیکہ کاری میں پروگریس کے باوجود سردی کے موسم میں کووڈ-19 سے متاثرہ افراد کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ آئی ایم ایف اپنے نظریہ کا تعین عالمی آؤٹ پٹ کا تخمینہ 2021 کے لئے 5.5% فی صد لگایا ہے جب کہ یہ 2020 میں 3.5% فی صد گر گیا تھا، 2021 میں آؤٹ پٹ گروتھ سبھی معیشتوں میں مثبت متعین کی گئی ہے۔ بڑی معیشتوں میں صرف ”چین“ ہی ایسا ملک ہے جہاں 2020 میں بھی اس کی معیشت مثبت تھی۔ عالمی تجارت کا والیوم اشیاء اور سروسز کا بحال ہو جانے کی امید ہے جو کہ 2020 میں اس میں گراؤت درج کی گئی تھی۔ عالمی مانگ کا منظر نامہ روشن تو ہے لیکن اس کو گڑبڑائی سپلائی چین کا سامنا کرنا ہوگا۔

23: کسی بھی معیشت کی بحالی کے لئے سرمایہ کاری کی مانگ اہم رول ادا کرتی ہے۔ ایف اے آئی کے مطابق گروس فلکسڈ کیپٹل فارمیشن (جی ایف سی ایف) سال 2021 میں 14.5% فی صد گر گیا۔ یہ 2019-2020 میں کم ہوا تھا۔ کیپٹل گڈس کے لئے اکتوبر 2020 میں یہ ضرور بڑھا تھا 2018 کے بعد پہلی مرتبہ۔ انفرا اسٹرکچر اور تعمیراتی سامان کے لئے لگا تار دو مہینوں میں مثبت بڑھوتری دکھائی دی ہے ستمبر اور اکتوبر میں کمزور سرمایہ کاری کا مطلب ہے انڈسٹری میں کمزور مصرف۔ اس لئے ضروری ہے کہ سامان کی مانگ میں بڑھوتری ہوتی رہے تبھی انویسٹمنٹ ڈیمانڈ بڑھے گی۔ اپریل سے نومبر 2020 تک ایف ڈی آئی کی آمد اس سے پچھلے سال کے مقابلہ بہت بہتر رہی اس سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ ہمارے ملک میں انویسٹمنٹ کو راغب کرنے کی جستجو ہے لیکن گھریلو

انویسٹمنٹ کی ہم نئی نہیں کر سکتے ہیں۔

24: سال 2021-22 کے یونین بجٹ میں گروتھ کو بڑھانے کے لئے پالیسی اور پروگرام کا اعلان کیا گیا ہے اس میں شامل ہے کچھ مخصوص سیکٹرز میں صرفہ کو بڑھانا اور پونجی کو خرچ کرنا، سال 2021 میں ریونیو (محصول) میں کمی آئی اور ہدف سے یہ نیچے رہا، جی ڈی پی 2025-26 تک 4.5% فی صد کے آس پاس رہنے کا امکان ہے جب کہ یہ پہلے 9.5% فی صد رہی تھی اور بجٹ میں سال 2022 کے لئے یہ 6.8% فی صد ہدف بنایا گیا ہے یہاں تک اکنامک گروتھ کے لئے ہمیں مالیاتی یک جہتی کی ضرورت ہے۔

25: اس مہاماری سے پہلے کی حالت میں معاشی سرگرمیوں کو واپس لانے کے لئے روزگار فراہم کرنا ہوں گے اور آمدنی بڑھانا ہوگی جبکہ سپلائی کی طرف کی روکاوٹیں دور کر دی گئی ہیں۔ کھپت کے لئے مانگ، انویسٹمنٹ، ایکسپورٹ کو بڑھاوا دینے کی ضرورت ہے تاکہ معیشت کی بحالی برقرار رکھی جاسکے۔

26: معاشی سرگرمیوں میں مہاماری صدمہ کے ساتھ افراط زر کی اونچی اڑان نے بھی اپنا رنگ دکھایا۔ جون اور نومبر 2020 کے درمیان افراط زر 6.2% فی صد سے 7.6% فی صد کے درمیان رہا۔ دسمبر 2020 میں یہ گزر کر 4.6% فی صد پر آ گیا۔ افراط زر میں اتار چڑھاؤ غذائی افراط زر کی وجہ سے رہا۔ کور افراط زر جولائی سے دسمبر 2020 تک 5.4% فی صد سے 5.9% فی صد کے درمیان رہا۔ امید ہے کہ ربیع کی فصل اچھی ہونے سے زرعی اجناس پر اس کا اثر پڑے گا اور افراط زر میں مزید کمی آئے گی۔ غیر فوڈ سیکٹر کو کچھ معاملات میں آسانی کی خواہش ہے۔ جیسے نقل و حمل کی خدمات اور توانائی۔ دونوں میں ہی اگر سپلائی حالات ٹھیک ہو جائیں تو پروڈکٹیوٹی میں اضافہ ہوگا۔ اور غیر فوڈ سیکٹر میں قیمتوں کا دباؤ کم ہونے سے صارفین کی مانگ بحال ہو جائے گی۔

27: موجودہ منظر نامہ بتا رہا ہے کہ معیشت میں بحالی ہو رہی ہے سال 2020 کی پہلی سہ ماہی میں جی ڈی پی میں زبردست گراؤٹ کے بعد، مالی سال 2020-21 میں کل ملا کر ایف اے ای کے بارے میں این ایس او نے جی ڈی پی میں گراؤٹ کا تخمینہ پچھلے سال کے مقابلہ 7.7% فی صد کم ہونے کا لگایا ہے۔ یہ اشارہ کر رہا ہے پہلی سہ ماہی میں دباؤ میں شدت کا۔ امید ہے کہ ہماری معیشت 2019-20 کے تیسری سہ ماہی کے لیول کی جی ڈی پی کے برابر پہنچ جائے گی۔ لیکن یہ سب اس بات پر منحصر ہے کہ اس مہاماری سے متاثرہ افراد کی تعداد میں تیزی سے کمی آئے گی اور صارفین کا اعتماد بحال ہو جائے گا ٹیکہ کاری کی مہم کی کامیابی پر۔

28: مراعات والی مالیاتی پالیسی ضروری ہے معیشت کو بحالی کی طرف گامزن کرنے کی اس سے آؤٹ پٹ بھی بڑھے گا اور مانگ بھی بڑھی گی۔

29: میں اپنا ووٹ پالیسی ریپورٹ کو بغیر تبدیلی کے 4.0% فی صد پر برقرار رکھنے اور مراعاتی اقدام جب تک ضروری ہو اٹھائے رکھنا۔ کم سے کم موجودہ مالی سال اور اگلے مالی سال تک۔ گروتھ کو پائیدار بنیاد پر قائم رکھنے اور کووڈ-19 کے خراب اثرات کو معیشت پر عام کرنے اور افراط زر کو ہدف کے اندر رکھنے کے حق میں دیتا ہوں۔

ڈاکٹر آشیشا گوئل کا اسٹیٹمنٹ (بیان)

30: 2020 کے بعد کے مہینوں میں ایم پی سی کی میٹنگ کے بعد ہماری گروتھ بازار کی امیدوں سے زیادہ تجاوز کر گئی ہے اور ہیڈ لائن افراط زر بھی کم ہو گیا ہے۔ ملک نے دوسری اونچائی سے اب تک دھیرے دھیرے ان لاک کر کے ٹیسٹنگ کر کے بہت اچھا کام کیا ہے۔ اس کی ٹیکہ کاری مہم بھی شروع ہو گئی ہے لیکن اس وائرس کا نیا روپ ابھی بھی خطرہ بنا ہوا ہے پھر بھی ہم کو بہت زیادہ تفکرات پر دھیان دینا ہے نیز ٹیکہ کاری (ویکسینیشن) کو بڑھاوا دینا ہے۔

31: حالاں کہ گروتھ مثبت ہوئی ہے لیکن ابھی بھی ہمارا آؤٹ پٹ لیول 2019 کے لیول سے کم ہے۔ سپلائی لائن نارمل ہو رہی ہے لیکن بیروزگاری بہت بڑھ گئی ہے۔ کیوں کہ کووڈ-19 کے ڈر کی وجہ سے مزدور کام کی تلاش کر رہے ہیں لیکن کام نہیں مل رہا ہے۔ کارپوریٹ نے اچھا کام کیا ہے۔

32: پچھلے سال سے اب تک پالیسی سپورٹ بہت اہم ہے۔ لیکویڈیٹی سپورٹ، مراعات (موریٹوریم) اور سرکاری یقین دہانیاں زندہ رہنے کے لئے یہ سب ضروری ہیں۔ ان میں سے کچھ قدم واپس لے لئے گئے ہیں کیوں کہ مالیاتی سیکٹر بہتر ہو گیا ہے۔ بینکیں امید سے کہیں کم این پی اے رپورٹ کر رہی ہیں۔ قرض ری اسٹرکچر کے بعد ادا ہو رہے ہیں۔

33: شارٹ ٹرم ریٹس ریورس ریپورٹس کے برابر آگئے ہیں اس سے خطرات کم ہوئے ہیں۔ یو۔ ایس۔ ٹریڈری بلس ریٹس اونچائی کی طرف جارہے ہیں لیکن ہندوستان کے لانگ ٹرم ریٹس جو مانگ کے لئے بہت اہم ہیں نیچے کی طرف ہیں بازار میں لیکویڈیٹی خوب ہے ضرورت سے زیادہ لیکویڈیٹی مالیاتی سسٹم کے ساتھ آ رہی آئی کی ریورس ریپوونڈ میں سمار ہی ہے یا ان کا استعمال دوسرے انسٹرومنٹس میں ہو رہا ہے اس سے خطرہ کم ہو رہا ہے۔ منی سپلائی گروتھ معتدل ہے، جب کہ کریڈٹ گروتھ میں کچھ چڑھاؤ ہے دھیرے دھیرے رقم نکالنا ایک ”منتر“ ہے جو میکرو اکنامک پالیسی کے لئے کام کرتا ہے اور اس سے کووڈ-19 کو بھی جواب مل رہا ہے۔

34: ستمبر 2020 میں ان لاک-4 کے بعد سپلائی چین بہتر ہوئی جس کی وجہ سے ریاستوں کے مابین سفر/ٹریڈ میں روکاوٹیں آ رہی تھیں دور ہوئیں۔ تہواری مانگ بڑھنے سے معیشت میں اچھال آیا۔ دوسری سہ ماہی میں جو معیشت پیچھے تھی وہ تیسری سہ ماہی میں بحال ہونے لگی۔ چوتھی سہ ماہی اور اس کے اگلے سال انویسٹمنٹ بڑھنے کی امید بڑھی کیوں کہ سپلائی سائڈ بھی بہتر ہوئی تو افراط زر بھی کم ہونے لگا کم انٹریسٹ ریٹ کی وجہ سے مونیٹری سپورٹ بھی بڑھا۔ خسارہ کم ہوا۔ لچیلی مونیٹری پالیسی کی وجہ سے باروانگ کاسٹ کم ہوئی۔

35: افراط زر میں ملی جلی پوزیشن رہی بہت سی غذائی پروڈکٹس کے دام کم ہوئے جس سے ہیڈ لائن افراط زر کم ہوا لیکن پھلکرم میں بہتر سپلائی نہ ہونے کی وجہ سے ان کا مارجن کم رہا۔

36: کور افراط زر اور پری رہا دنیا کے دوسرے ممالک میں سردی میں خطرناک کورونا وائرس کا اثر زیادہ رہا۔ یعنی دوسری لہر۔ اس سے عالمی سپلائی لائن متاثر ہوئی اور قیمتیں بڑھیں۔ مانگ بڑھنے کی وجہ سے مقامی فرموں نے اپنے پروڈکٹس کے دام بڑھا دیئے۔ لیکن یہ سب وقتی ہے حالاں کہ حالات ابھی بھی غیر یقینی ہیں۔ تیزی سے ویکسینیشن پروگرام شروع ہونے سے ان قیمتوں میں ٹھہراؤ دکھائی دینے لگا ہے کیوں کہ سپلائی بہتر ہوئی ہے، خام تیل (کروڈ آئل) کی سپلائی اور اس کی قیمتوں میں بڑھوتری سے آگے بھی قیمتیں بڑھیں گی، جیسے جیسے ٹیکہ کاری بڑھ رہی ہے سونے کے دام کم ہوتے جا رہے ہیں۔

37: پچھلے کئی سالوں سے ہندوستان میں مینیوفیکچرنگ افراط زر کم رہا ہے یہی ایک ایسا فیکٹر ہے جس کی وجہ سے ہول سیل پرائز انڈیکس اور کنزیومر پرائز انڈیکس کے درمیان کافی چوڑی کھائی رہی ہے۔ اس کی وجہ ہے کہ ہندوستان کے بازاروں میں زبردست ہوڈ، مینیوفیکچرس کی پرائزنگ قوت عارضی ہوتی ہے اسے سپلائی دوسروں کو اپنی طرف کھینچ نہیں پاتی ہے۔ بہت سے فرموں نے پچھلے سال سے اپنی لاگت قیمتوں میں کمی کی ہے۔ اس لئے انہیں لاگت میں چڑھاؤ پر بھی برداشت کرنے کی اہلیت ہے۔ جب مستعمل اشیاء کی قیمتیں بڑھتی ہیں تو فکسڈ قیمتوں میں بھی پھیلاؤ آتا ہے۔

38: شارٹ ٹرم گھریلو سامان پر افراط زر کا ادراک دکھاتا ہے کہ گھریلو اشیاء کی سپلائی میں بہتری آئی ہے۔ خاص طور سے خراب

ہونے والی اشیاء میں ایسا لگتا ہے کہ اگلے سال افراط زر دو ہندسوں میں پہنچ جائے گا کیوں کہ پچھلے وقت سے ان اشیاء کی تقسیم میں غیر یقینی حالات پیدا ہو چکے ہیں۔ حالانکہ ہمیں افراط زر کم ہونے کے ثبوت مل رہے ہیں۔ اب افراط زر برداشت مینڈ کے اندر لوٹ آئے گا اس کے باوجود کووڈ-19 کی پریشانیوں کے بیچ غیر یقینی حالات بہتر ہو رہے ہیں۔

39: موجودہ میکر وکانا مک خا کہ اور اس کا مستقبل میں نشوونما کے مد نظر ایم پی سی کے لئے یہ موقع ہے کہ وہ معیشت کی بحالی کے لئے سپورٹ کرے اور افراط زر کو ہدف میں برقرار رکھنے کے لئے کوشاں ہو اس لئے میں پالیسی ریٹ کو پرانی حالت میں برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ دیتی ہوں۔

پروفیسر جینتھ آر۔ ورماکا اسٹیٹمنٹ (بیان)

40: میں پالیسی ریٹ کو موجودہ لیول پر برقرار رکھنے کا سپورٹ کرتا ہوں۔ میں مراعاتی اقدام کا بھی سپورٹ کرتا ہوں کیوں کہ یہ فیصلہ ایم پی سی نے اپنی پچھلی دو مینٹنگوں (اکتوبر اور دسمبر 2020) کی رہنمائی کے ذریعہ استقامت کے لئے لئے تھے۔ افراط زر اور گروتھ کے نتیجے ایم پی سی کی امیدوں کے موافق ہی رہے۔ شارٹ ٹرم شرح سود ریپو اور ریورس ریپوریٹ کے ذریعہ طے کیا رہے ہیں ہی رہا۔ اس کے علاوہ اب کچھ بھی نہیں کرنا ہے۔ ایم پی سی اپنے فیصلوں کو جاری رکھنے اور دھیان سے مستقبل کی نشوونما کی نگرانی کرے

ڈاکٹر مردل کے۔ ساگر کا اسٹیٹمنٹ (بیان)

41: ایم پی سی نے افراط زر اونچائی کی طرف جانے کے باوجود برقرار رکھا۔ 2020 کے دوسرے نصف میں یہ برداشت سے اوپر چلا گیا جب کہ ہم امید کر رہے تھے کہ یہ آگے آنے والے دنوں میں کم ہو جائے گا، یہ مشکل سوچ تھی۔ اس کی وجہ سے مونیٹری پالیسی گروتھ کی سپورٹ کے لئے ہمیشہ تیار رہی اس سے چھوٹی تجارتوں کو اور مجموعی آؤٹ پٹ کو بہت فائدہ ملے گا۔ اگر ایسا ہو جاتا تو ہماری معیشت برے حالات میں پہنچ جاتی اور ہندوستان کی گروتھ بہت عرصہ کے لئے خط حرکت سے نیچے پہنچ جاتی۔

42: اگر ہم اسی آواز پر ہاں کہتے تو خطرات بہت بڑھ جاتے کیوں کہ قیمتوں پر دباؤ کے ثبوت ملنے لگے تھے، جب کہ ہمارے پاس سی پی آئی اگست تک کا ہی موجود تھا، میرے اکتوبر کے ایم پی سی میں بیان کو دیکھیں میں نے کہا تھا کہ دسمبر تک سبزیوں کے داموں میں کمی آجائے گی، سبزیوں کی قیمت میں %15.7 فی صد تک گراوٹ آئی اس سے ہیڈ لائن افراط زر %6.9 فی صد سے کم ہو کر %4.6 فی صد پر آ گیا، یہ قابل برداشت رہا ان سات مہینوں میں۔ یہ افراط زر بہتر پروجیکشن اور فیصلہ کے لئے گواہ رہے گا اور یہ سب باہمی آہنگی والی پالیسی سے ہوگا۔

43: چونکہ مونیٹری پالیسی آگے کی طرف دیکھ رہی ہے۔ لہذا ہم کو افراط زر کو قابو میں رکھنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنا ہوگا۔

44: دو باتیں قابل ذکر ہیں پہلی غذائی قیمتوں کو ٹھیک رکھنا اور یہ سی پی آئی میں پہلے سے ہو رہا ہے۔ ڈی سی اے ڈائنامک جنوری تک کے یہ دکھاتے ہیں کہ فوڈ قیمتیں نیچے کی طرف ہی ہیں جب کہ 2021-22 کی پہلی سہ ماہی میں مضبوط رہیں گی ایسا دکھتا ہے کیوں کہ بین الاقوامی لیول پر کموڈٹی کی قیمتیں اور نان فوڈ قیمتیں مضبوط ہوئی ہیں۔ پچھلے سال کی طرح ہائی فوڈ انفلیشن پھر دہرا سکتا ہے۔ حالانکہ قیمتوں کا چڑھاؤ کروڈ آئل (خام تیل) کی قیمتوں میں اچھال کی وجہ سے دوسری چیز مہنگی ہو رہی ہیں۔ کھاد کے داموں میں اس کی وجہ سے اضافہ ہو رہا ہے۔

45: دوسری بات یہ کہ افراط زر بڑھنے کی ایک وجہ افراط زر کا چھپچھا ہونا ہے اور یہ برابر اونچائی پر بنا رہتا ہے، اس لئے

4.0% فیصد کا ہدف ایک مشکل کام ہے۔ ہمارے سامنے ایک ثبوت ہے کہ فرمیں اپنی قیمتوں کو پھینک کر دوکانداروں تک پاس آن کر رہی ہیں۔ 2020-21 کی تیسری سہ ماہی کا کارپوریٹ بتاتے ہیں کہ آٹوموبائلز میں اور کمپینٹس میں تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اس کے علاوہ دھاتیں، کیمیکلز، کپٹل گڈس، ہیلتھ کیئر سروسز، ٹیلی کمیونیکیشن اور ریل اسٹیٹ میں اچھا مارجن ہے۔ آئرین اور اسٹیل، آٹو موبائلز دھاگے، ٹیکسٹائلز، کیمیکلز، پروڈکٹس میں بھی قیمتیں بڑھی ہیں۔ ریسر پروڈکٹس، کھانے کے تیل وغیرہ میں بھی قیمتیں بڑھی ہیں ان کا اثر اگلے تین ماہ میں ڈبلو پی آئی اور سی پی آئی انڈیکس میں دکھائی دے گا۔ معدنیات کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔

46: یہ قوی امکان ہے کہ عالمی خام تیل کی قیمتیں بازار میں آج کے مقابلہ زیادہ چڑھ جائیں گی کیوں کہ یو۔ ایس ڈالر کی قیمتیں کم ہو رہی ہیں اور اوپیک نے اپنی اضافی خام تیل کی پیداوار میں کمی کر دی ہے۔ اس کے علاوہ موجودہ سالوں میں ڈالر کی موومینٹ اور تیل کی قیمتوں کے رشتہ کمزور ہوئے ہیں۔ ڈالر کی کمزوری عالمی تجارت کو دھکا دے رہی ہے۔ اثاثوں اور تجارتی سامانوں کی قیمتیں اوپر جا رہی ہیں اور افراط زر بھی اوپر کی طرف جانے لگا ہے۔ مالیاتی بازاروں پر اس کا اثر پڑا ہے اور میکرو اکنامک میں بدلاؤ آ رہا ہے۔ یہ ساری پچوتیاں کپٹل فلو پر اثر انداز ہوئی ہیں اور اس کا اثر مونٹری پالیسی اور افراط زر پر بھی پڑنا لازمی ہے۔ حالانکہ ڈالر کمزور ہونے سے ہمارا روپیہ مضبوط ہو رہا ہے۔ اس سے ہم عام تیل کی قیمتوں پر کسی حد تک قابو پاسکتے ہیں۔

47: حالانکہ کوئی غور کر سکتا ہے اس حقیقت پر ہمارے پروڈیکشن میں افراط زر بری طرح سے چپکا ہوا ہے اس لئے ہر چیز کے دام بڑھ رہے ہیں۔ اس کا اثر ڈبلو پی آئی اور سی پی آئی دونوں پر آتا ہے اس سے آؤٹ پٹ گپ بڑھتا ہے۔ جب یہ گپ مثبت ہوتا ہے تو اس کا اثر فوراً دکھائی دیتا ہے اور جب یہ منفی ہوتا ہے تو اس کا اثر دوگنا ہو جاتا ہے۔ اس وقت سی پی آئی افراط زر 6.9% فی صد ہے جب کہ گولڈ، پیٹرول، ڈیزل اور شراب وغیرہ پر افراط زر صرف 4.9% فی صد ہے۔ اس کے علاوہ کانٹیکٹ سروسز کو اعتدال پر آنے میں وقت لگے گا۔ لہذا ابھی بھی ہیڈ لائن افراط زر میں کمی آنے کی امید نہیں ہے اور یہ ہمارے تعین سے زیادہ ہی ہوگا۔

48: اب ہم گروتھ کی طرف آتے ہیں۔ میں صرف دو باتیں کہوں گا۔ پہلی: امید سے زیادہ تیز، بہت سے مینوفیکچرنگ اور دیہی فریکوینسی انڈیکس اعتدال پر آکر مہماری سے پہلے کی پوزیشن میں آگئے ہیں۔ اگرچہ سروسز انڈیکس جیسے کمرشل گاڑیوں کی فروخت، ٹرانسپورٹ گاڑیاں رجسٹریشن، تھری ویلر گاڑیوں کی بکری، ہوائی مسافر ٹریفک، انٹرنیشنل کارگو، ریلوے پسنجر ٹریفک، غیر ملکی سیاحوں کی آمد وغیرہ یہ سب لیول سے بہت کم ہیں۔ دوسری: ہر جگہ جذباتی اور ہیجان کی کیفیت ہے۔ بہت سی چھوٹی بڑی صنعتیں عارضی یا پوری طور پر بند ہو گئی ہیں۔ اگر ہم اندازہ لگائیں تو محسوس ہوگا کہ سال 2021-22 کی تیسری سہ ماہی تک اگر کوئی اور روکا نہیں نہ آئیں تو حالت ٹھیک ہو سکتی ہے۔ چونکہ گروتھ ابھی بھی کمزور ہے اس کو کم سے کم 2021-22 کی پہلی سہ ماہی تک سپورٹ کی ضرورت ہے بلکہ اور زیادہ وقت تک سپورٹ چاہئے ہوگا۔ اس بات کا خطرہ بھی ہے کہ افراط زر اور بڑھے گا۔ چونکہ یہ کوئی بنیادی لائن نہیں ہے کہ ہم کوئی تاریخ طے کر سکیں بلکہ ہم کو بہت سے طریقہ اپنانا ہوں گے۔ ضرورت کے لحاظ سے ہمیں اپنی مونٹری پالیسی میں بھی رد و بدل کرنا پڑ سکتا ہے۔

49: میں نے اپنے اکتوبر کے بیان میں بتایا تھا کہ ہم مالیاتی اتھارٹیز مرغوں کے کھیل میں فطری طور پر مونٹری پالیسی کو ایک توازن قائم رکھنا ہوتا ہے، یہ لگاتار دوسرا سال ہے مارکیٹ باروانگ کے لئے اور یہ بہت اہم ہے۔ مونٹری پالیسی کو ضرورت ہے ہوا کے رخ کے برخلاف جہاں تک ممکن ہو شرح سود کم رکھے۔ اگر سینٹرل بینک کا اوپن مارکیٹ آپریشن خریداری کے لئے معتدل ہے تو پرائیویٹ انویسٹمنٹ بہتائیت میں آئے گا۔ اگر یہ بڑے پیمانہ پر آگیا تو افراط زر بڑھنے کے خطرات بھی بڑھ جائیں گے۔ پھر

بھی سال 2020-21 کی دوسری سہ ماہی میں مصرف %63 فی صد تھا جواب %70 فی صد ہو سکتا ہے، سال کے آخر تک پرائیویٹ سیکٹر کو اس وقت فنڈنگ کی محدود ضرورت ہے، ہم کو پبلک انویسٹمنٹ کو راغب کرنا ہے اس سے پرائیویٹ انویسٹمنٹ میں اضافہ ہوگا اور مضبوط مالیاتی نظام کا وعدہ پورا ہو جائے گا۔

50: آخر میں میں اسی نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ہم کو اپنی پوری کوشش کرتے رہنا چاہئے آؤٹ پٹ کو بڑھانا اور گپ کو کم کیا جائے۔ مونٹری پالیسی کے لئے یہ ضروری ہے کہ قیمتوں میں استحکام رہے یعنی مونٹری پالیسی اور قیمتوں کا استحکام لازم و ملزوم ہیں۔ افراط زر کو ہدف کے اندر برقرار رکھنا ہی مونٹری پالیسی کی سب سے بڑی کامیابی ہوگی اس سے ملک کی گروتھ بڑھے گی۔ میرے پلے اسٹینٹ میں، میں نے خطرات کی طرف زیادہ توجہ دی ہے، بجائے بیس لائن کے۔ میرے اپنے نظریہ سے بیس لائن ابھی بھی مربوط ہے سپورٹنگ گروتھ کے لئے۔ اور یہ مراعاتی پالیسی سے ہی ممکن ہو سکتا ہے۔ اس لئے میں اپنا ووٹ پالیسی ریپورٹ، ایل اے ایف کے تحت بغیر کسی تبدیلی کے %4.0 فی صد پر برقرار رکھنے کے حق میں دیتا ہوں۔ میں مراعاتی اقدام اور مزید رہنمائی کے حق میں بھی اپنا ووٹ دیتا ہوں۔

ڈاکٹر مائیکل دیابراتا پاترا کا اسٹینٹ (بیان)

51: میکرو اکنامک خاکہ بدل گیا اور ہمارے نظریہ کو روشن کر گیا۔ اندازے اور پروجیکشن سے اشارہ ملتا ہے کہ جی ڈی پی سال 2020-21 کے دوسرے نصف میں مثبت حدوں کو چھو سکتی ہے۔ خاص طور سے حکومت کے صرفہ میں اچھان پر سوار لیکن پرائیویٹ کھپت میں کمی اور اخراجات میں کمی اور ایکسپورٹ میں اچھال کافی دنوں کے بعد آیا ہے۔ فارن انویسٹمنٹ خوب آرہا ہے۔ سپلائی سائنڈر، زراعت اور اس سے متعلقہ سرگرمیاں گروتھ کے اوپر سوار ہو رہی ہیں اور فروخت میں بھی اچھال آرہا ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ استعمال کی چیزوں میں اچھال ہے۔ مانگ بھی بڑھ رہی ہے، قیمتیں بھی معتدل ہیں۔ منافع بھی بڑھ رہا ہے۔ وائرس کی وجہ سے گڈھے میں گئی معیشت کچھ بہتر ہو رہی ہے۔ تعمیراتی کام، آئی ٹی، ریل اسٹیٹ، فائیننس، گھریلو ٹریڈ سرگرم ہو گئے ہیں۔ لیکن سروسز کی کچھ کٹیگریز کانٹیکٹ شدت کی کمی کی وجہ سے زخموں سے چور ہیں۔ صارفین اور تجارت میں اعتماد دھیرے دھیرے بحال ہو رہا ہے۔ یہ ڈیولپمنٹس مونٹری پالیسی کو بے گناہ ثابت کرتے ہیں۔

52: سب سے خاص بات جو موجودہ تبدیلی سے ہوئی وہ ہے افراط زر میں کمی، قریب چھ ماہ کے بعد یہ ہدف کے اندر رہا ہے، اگر سبزیاں اور سستی ہوتی ہیں اور موسم بہار تک یہیں قیمتیں رہتی ہیں تو ہیڈ لائن افراط زر اور کم ہو جانے کا امکان ہے۔ یہ ہماری مونٹری پالیسی کو تقویت دے رہی ہے۔ اسی درمیان سپلائی چین اور سرگرمیوں میں اعتدال آرہا ہے خاص طور سے گھر کے سبھی لوگ اور تجارت کے ذریعہ کھوئی ہوئی آمدنی واپس آنے لگی ہے۔ مزدوری اور تنخواہ میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ یہ بہتر ہے کہ گھریلو لوگ بھی دوسروں سے مل جل کر کام کر رہے ہیں اس سے جنوری 2021 میں افراط زر میں کمی کی امیدیں اور بڑھی ہیں۔ جب کہ تین ماہ پہلے کے افراط زر کے بارے میں قیاس آرائیاں اور امیدوں کو جھٹکا لگا ہے۔ افراط زر کم ہوا ہے۔ آگے آنے والے دنوں میں غیر یقینی حالات کے باوجود ہم افراط زر پر قابو پانے کی امید رکھتے ہیں۔

53: ہمارے آؤٹ لک کے مطابق افراط زر کے خطرہ قائم رہیں گے۔ پہلے تو یہ کہ کور افراط زر ضدی بنا رہے گا اور اس پر نگرانی کی سخت ضرورت ہے کیوں کہ اس سے ہی میکرو اکنامک معاملات میں حوصلہ افزائی کے ساتھ سدھار ہو سکتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ بین الاقوامی سطح پر اجناس کی قیمتوں پر پوری دنیا کی نگاہیں ہیں کیوں کہ ان کے اوپر جانے سے افراط زر بھی اوپر جائے گا۔ ہندوستان کے

لئے لگا تا خام تیل کی قیمتوں میں اچھال پریشانی کا باعث ہے۔ خاص طور سے اس سے افراط زر پر بہت بڑا اثر پڑتا ہے۔ خام تیل کی قیمتیں بڑھنے پر بغیر کسی تناسب کے حکومت کی طرف سے ایکسائز ڈیوٹی بڑھادی جاتی ہے تیسری بات یہ کہ خام تیل اور دوسری اجناس کی قیمتوں میں بڑھوتری سے ان پٹ لاگت بھی بڑھتی ہے، خاص طور سے ایسے ماحول میں جب کہ مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے، لیکن اشیاء کی قیمتیں بڑھنے سے مانگ میں سکڑن آنے لگتی ہے۔ مزید یہ کہ پونجی کے زیادہ بہاؤ سے مارکیٹ اکنامیز میں ابھار آتا ہے۔ ہندوستان سمیت سبھی ممالک میں درآمدی افراط زر کے خطرات قیمتوں کے بڑھنے کی وجہ سے سامنے آرہے ہیں۔

54: کل ملا کر ہم کہہ سکتے ہیں کہ نزدیکی طور پر افراط زر کم خطرناک ہے مقابلہ گروتھ کے لئے چنوتیوں کا پہاڑ جس کو لگا تا رپالیسی سپورٹ کی ضرورت ہے جب تک کہ انویسٹمنٹ اور کھپت رفتار نہ پکڑ لے۔ ہندوستان میں مجموعی مانگ جب مستحکم ہو جائے گی تو ٹریڈ بڑھے گا، اور مینٹری پالیسی کے افادیت سمجھ میں آئے گی۔ حالانکہ معاشی سرگرمیوں کو پہلا جھٹکا مہاماری کو روکنے کے لئے اٹھائے گئے قدم ناکافی رہے ہیں ان میں توازن رکھنا ہوگا۔ دوسرا مالیاتی استحکام کی بہت ضرورت ہے آج کل غیر فطری طریقہ سے بازار میں اکویٹی کی بہتات ہوگئی ہے۔ اس ماحول میں یہ بتانا بہت مشکل ہے کہ اتنے کم سود میں یہ کیسے پھلے پھولیں گی لیکن اس سے مالیاتی سیکٹر کی بیلنس شیٹ میں مراعات کا زیادہ اثر نہیں پڑے گا۔ ہم کوری اسٹرکچرنگ اور نئے نئے طریقہ اپنا کر پائیدار متحرک اقدام اٹھانا ہوں گے کریڈٹ گروتھ کی بحالی کے لئے اس سے ہمیں میکرو اکنامک استحکام کے لئے ایندھن ملے گا۔ مطلب میکرو اکنامک میں اور مضبوطی آئے گی۔ مضبوط امدادی رنگ سے مالیاتی اور میکرو اکنامک استحکام کے درمیان توازن ابھرے گا۔ بہتر نتیجہ حاصل ہوگا جب مینٹری پالیسی یقین دلادے گی کہ اب لنگر مضبوطی سے لنگر انداز ہو گیا ہے۔

55: ان سب کے خلاف میں اپنا دوٹ پالیسی ریٹ میں کوئی تبدیلی کے بغیر اور مراعاتی پالیسی کو برقرار رکھنے کے حق میں دیتا ہوں

شری شکتی کانت داس کا اسٹیٹمنٹ (بیان)

56: میکرو اکنامک ماحول۔ گروتھ اور افراط زر دونوں معاملوں میں۔ دسمبر 2020 میں ایم پی سی کی مینٹنگ کے بعد سے ہماری امید سے زیادہ بہتر ہے۔ یہ نتیجہ کووڈ-19 مہاماری کے دلش میں کم ہوتے معاملہ اور ویکسینیشن (ٹیکہ کاری) پروگرام کی بہتری نے ہمارے نظریہ کو روشن کیا حالانکہ کچھ غیر یقینی حالات ابھی بھی سامنے ہیں۔ یونین بجٹ 2021-22 نے ہماری امیدوں کو مزید بڑھا دیا ہے۔ صرفوں میں کیفیت تبدیلی سے انویسٹمنٹ میں بڑھوتری ہوگی اس سے کئی گنا گروتھ بڑھے گی۔ ایف ڈی آئی اور ایف پی آئی کی ان مہینوں میں ہندوستان میں باڑھ آگئی ہے اس سے ہندوستانی معیشت میں بحالی کا یقین بڑھ گیا ہے۔

57: عالمی معیشت کے فرنٹ پر آئی ایم ایف نے جنوری 2021 تک کے جو آنکڑے فراہم کئے ہیں اس میں اب سدھار کیا گیا ہے اب 2021 میں گروتھ کا تعین اور اونچائی پر رکھا ہے۔ اس سے ہمارے بیرونی مانگ اور ایکسپورٹ کے دروازے کھلنے کی امیدیں بڑھ گئی ہیں۔

58: ہائی فریکوئنسی علامتی نشان بتاتے ہیں کہ معیشت بحالی تیزی سے اعتدال پر آرہی ہے دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں زراعتی سیکٹر پورے مہاماری دور میں چھپڑا رہا ہے، لیکن اب اس کی امیدیں روشن ہیں کیوں کہ ربیع کی بوائی بڑے پیمانہ پر ہوئی ہے اور ہمارے پانی کے ذخائر بھی اپنے لیول پر ہیں مینوفیکچرنگ سرگرمیاں بھی شباب پر ہیں۔ اگرچہ شروعاتی بحالی ایک دام مانگ بڑھنے سے ہوئی ہے، لیکن یہ اشارہ ہے کہ مینوفیکچرنگ اور سروسز میں ہماری سرگرمیاں تیزی سے اوپر جائیں گی۔ آربی آئی کے سروے سے اگر ہم نتیجہ نکالیں تو ہمیں محسوس ہوگا کہ مینوفیکچرنگ کا پھیلاؤ ہماری امید سے زیادہ ہے اور پروڈکشن والیوم بھی بڑھ رہا ہے، اور 2020-21 کے

آخری دوسرے ماہوں میں نئے نئے آرڈر بھی ملے ہیں۔ پر چیزنگ نیچر کا انڈیکس مینوفیکچرنگ کے لئے بہت پھیلاؤ بتا رہا ہے اور یہ جنوری 2021 میں بہ لمبے وقت کے بعد یہ ماحول ملا ہے۔

59: ریلوے بھاڑ اٹریکٹ، ٹول کلیکشن، جی ایس ٹی کلیکشن، ای۔وے بس، اور اسٹیل کھپت اس طرف اشارہ کرتے ہیں کہ سروس سیکٹر بحال ہو رہا ہے۔ خریداری نیچر کا انڈیکس جو سروسز سے متعلق ہے وہ بھی پھیل رہا ہے۔ سروسز اور انفراسٹرکچر سیکٹر نے تیسری سہ ماہی میں بہتری رپورٹ کی ہے، اور امید ہے کہ سال 2021-22 کی دوسری سہ ماہی تک اس میں مزید سُدھار ہوگا۔

60: معاشی سرگرمیاں ہر طرف اعتدال کی طرف آرہی ہیں۔ ہائی فریکوئنسی انڈیکس بتاتے ہیں کہ سال 2021-22 میں ہندوستانی معیشت %10.5 فی صد کے قریب پھیلے گی۔ یہ تعین ہر طرف بحالی کی بنیاد پر کیا گیا ہے کچھ سیکٹرز میں زبردست اچھال ہے کہیں کھپت زیادہ ہے یہ فرق بھی جلدی دور ہو جائے گا۔

61: افراط زر جو اوپری برداشت سے بھی زیادہ %6.0 فی صد پر چل رہا تھا وہ بھی سُدھ کر دسمبر 2020 میں %4.6 فی صد پر آ گیا ہے۔ نومبر میں تو یہ %6.9 فی صد ہو گیا تھا۔ افراط زر میں قریب %90 فی صد کی گراؤت سبزیوں کی اچھی پیداوار اور ان کی قیمتوں میں زبردستی کی وجہ سے اور ان کی ڈھلائی ایک جگہ سے دوسری جگہ تک نے اونچائی کے لیول سے اتر کر دو ہندسوں کی گراؤت تک افراط زر کم کر دیا۔ یہ رجحان خریف کی بہترین فصل اور اس کے بعد بیج کی فصل کی بہترین اُتج کی وجہ سے آگے بھی جاری رہے گا، ایسی امید ہے۔ اس کے علاوہ فوڈ افراط زر میں نرمی۔ دونوں طرح سے ٹھوس اور پائیدار۔ یہ سب منحصر ہے قیمتوں کے دباؤ میں کمی سے جو کہ دالوں، خوردنی تیل، مصالحوں، اور غیر الکوحلک مشروب میں دیکھنے کو مل رہی ہے۔

62: سی پی آئی افراط زر فوڈ اور ایندھن کے علاوہ دسمبر میں %5.5 فی صد پر رہا یہ کروڈ آئل کے داموں میں تیزی کی وجہ سے اور ان پر بلا واسطہ ٹیکس لادنے کی وجہ سے ہوا۔ پیٹرول اور ڈیزل کے داموں میں اضافہ کی وجہ سے، ٹرانسپورٹ، سروسز اور ہیلتھ کیئر یز میں زیادہ اثر پڑا ہے۔ اگر کروڈ آئل پر مرکزی اور ریاستی حکومتیں زیادہ سے زیادہ ٹیکس لادتی رہیں تو ہماری معیشت میں لاگت پر مزید دباؤ پڑے گا اور ہر چیز پر مہنگائی کی مار پڑے گی۔

63: گھریلو مالیاتی ماحول لگا تار صلح والا رہا ہے اس سے معیشت کی بحالی میں مدد مل رہی ہے، حکومت نے 6 فروری 2020 سے 12.9 لاکھ کروڑ روپیہ (جی ڈی پی کا قریب %6.3 فی صد) بازار میں لکویٹیڈ ٹی کا پرویزن رکھا ہے۔ اب لکویٹیڈ ٹی کی کوئی کمی نہیں ہے یہ زائد ہے۔ ایل اے ایف کے تحت دسمبر جنوری میں قریب %6.0 لاکھ کروڑ روپیہ لکویٹیڈ ٹی کی شکل میں ڈالے گئے۔ اس سے ہماری گھریلو مالی حالات میں بہت نرمی آئی۔ اس کے علاوہ مختلف لکویٹیڈ ٹی اقدام اٹھائے گئے۔ ریزرو منی سال در سال کے حساب سے %14.5 فی صد بڑھی (29 جنوری 2021) جب کہ منی سپلائی صرف %12.5 فی صد بڑھی (15 جنوری 2021)۔

64: آربی آئی کے لکویٹیڈ ٹی آپریشنس بہتر مواصلات اور رہنمائی نے اس پر خطر دور میں ایک اچھا اور اہم لائحہ عمل تیار کیا۔ بہتر رہنمائی نے بازاروں کو تشویش سے نکال کر تسکین پہنچائی خاص طور سے ایسے غیر یقینی حالات میں جب کہ ہر طرف مایوسی تھی۔ کووڈ -19 سے پہلے شاید ہی کبھی ایم پی سی نے ان سب کا استعمال کیا ہو۔ اکتوبر 2020 سے ایم پی سی نے ”وقت کی بنیاد“ پر رہنمائی کی پیش کش کی، صلح سمجھوتہ والی پالیسی و مراعات کا اپنا وعدہ ایم پی سی نے نبھایا ”اس مالیاتی سال اور اگلے مالیاتی سال کے لئے یہ مراعات جاری رکھی جائیں گی۔ جب کہ دوسری طرف“ پائیدار بنیاد پر ہر ریاست (اسٹیٹ) کے مطابق رہنمائی دی جائے گی۔ تاکہ اسٹیٹ کی معیشت بھی وہاں کے ماحول کے حساب سے بہتری کی طرف گامزن ہو سکے۔ مارکٹ کے شرکت دار کیش ریزرو تناسب کو دو مرحلوں

میں اعتدال پر لانے کی ضرورت بتا رہے ہیں۔ ہم نے مارکیٹ آپریشنس میں مختلف قسمیں کھولی ہیں اب اوپن مارکیٹ آپریشنس (اوایم اوز) کے ذریعہ لکویڈٹی ڈالی جائے گی۔

65: مونیٹری پالیسی میں مراعاتی قدم برابر جاری رکھے جائیں گے۔ ریزرو بینک وعدہ پر قائم ہے کہ سسٹم میں لکویڈٹی کی کوئی کمی نہ ہونے دی جائے گی، تاکہ بہتر مالیاتی ماحول بنا رہے اور یہ معیشت کی بحالی کو اوپر کی طرف کھینچے گا۔

66: گروتھ اگرچہ برابر نہ ہو، بحال تو ہو رہی ہے، اور اس میں حرکت ہو رہی ہے اور ہمارے آؤٹ لک میں ملک میں ویکسین پروگرام لاگو ہونے سے بہتری آئی ہے۔ گروتھ کی رفتار کو حالاں کہ مزید مضبوط ہونا چاہئے تاکہ معیشت کی بحالی ہو اور یہ جلد ہی کووڈ-۱۹ کی آمد سے پہلے کی پوزیشن میں واپس آسکے۔ فوڈ افراط زر میں بہتری آئی ہے حالاں کہ کور افراط زر ابھی موجود ہے۔ افراط زر کو تیزی سے اعتدال پر پہنچنے کے لئے اور ہمارے آؤٹ لک کو مستحکم رہنے کے لئے ضرورت ہے مونیٹری پالیسی میں مراعات کو خصوصی توجہ دی جائے، تاکہ معیشت تیزی سے بحال ہو سکے۔ توازن رکھتے ہوئے میں پالیسی ریپورٹ بغیر کسی تبدیلی کے اور جب تک ضروری ہو صلح سمجھوتہ والی مراعات کو جاری رکھنے کے حق میں اپنا ووٹ دیتا ہوں۔ یہ مراعات کم از کم اس سال اور اگلے مالی سال تک جاری رکھی جائیں۔ تاکہ گروتھ پائیدار بنیاد پر بنی رہے، اور کووڈ-۱۹ کے برے اثرات پر ہماری معیشت قابو پاسکے، اور افراط زر ہدف کے اندر برقرار رہے۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز 1134/2020-2021